مترجم

جناب الحاج مولانا اشفاق حسین

ابو منصور احمد ابن علی ابن ابی طالب طبرسی

(از علمائے اوائل قرن ششم)

احتجاجِ طبرسی

حصہ (اول ۔ دوئم)

ناشر

ادارہ تحفظ حسینیت

لاہور پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

احتجاج طبرسی

ابو منصور احمد ابن علی ابن ابی طالب طبرسی

(ازعلماء اوائل قرن ششم)

حصہ (اوّل۔ دوم)

مترجم

جناب الحاج مولانا اشفاق حسین صاحب

ناشر:

ادارہ تحفظ حسینیت علیہ السلام

لاہور۔ پاکستان

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب .... احتجاج طبرسی
مؤلف .... ابو منصور احمد ابن علی ابن ابی طالب طبرسی
.... (از علماء اوائل قرن ششم)
مترجم: .... جناب الحاج مولانا اشفاق حسین صاحب
طبعہ اوّل ۲۰۰۹ء
تعداد ۱۰۰۰
ناشر .... ادارہ تحفظ حسینیت علیہ السلام لاہور

ملنے کا پتہ

تمام شیعہ بک سٹال پر دستیاب ہے

احتجاج طبرسی
حصه اول

ابوبکر کا جواب

ابوبکر نے کہا: اے بنت رسول! آپ کے بابا مومنین کیلئے مہربان وکریم اور خیر خواہ تھے، کافرین کے مقابل سخت وشدید اور عذاب کی طرح دکھائی پڑتے تھے، آپ کے والد اور علی ابن ابی طالبؑ آپ کے شوہر ہیں، آپ اہل بیت رسول اور ان کے اہل خاندان سے ہیں، آپ لوگ دوسرے افراد میں منتخب ہیں، آپ کو دوست نہیں رکھے گا مگر وہ شخص جو کہ سعادت مند ہے اور دشمن نہیں رکھے گا مگر وہ شخص جو کہ شقی بد بخت ہے، آپ لوگ ہماری سعادت وخوش نصیبی کا وسیلہ ہیں۔

اے خاتم الانبیاء کی بہترین بیٹی اے سردار خواتین! آپ اپنی باتوں میں سچی اور عقل وخرد اور کمال کے لحاظ سے بالاتر ہیں کسی کو حق نہیں کہ آپ کے قول کو رد کرے اور آپ کے حق کو لے لے، لیکن بخدا قسم! میں نے رسول خدا کی رائے سے تجاوز نہیں کیا ہے اور نہ ہی ان کے قول کے خلاف عمل کیا ہے۔

ہاں! جو شخص کسی قوم وملت کیطرف سے تحقیق کیلئے بھیجا جاتا ہے وہ اپنی قوم سے جھوٹ نہیں بولتا، میں خدا کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے رسول خدا کو فرماتے سنا ہے:

ہم گروہ انبیاء سونا، چاندی، زمین و مال میراث نہیں چھوڑتے ہماری میراث علم وحکمت اور کتاب و نبوت ہے اور جو کچھ مال دنیا سے باقی رہ جائے وہ اس کے اختیار میں ہے جو کہ ہماری وفات کے بعد امور عامہ کی ولایت وحکومت کا مالک ہو وہ جیسی صلاح دیکھے اسے صرف کرے۔

آپ جو مطالبہ کر رہی ہیں، میں اسے جنگ کے اسلحے، اس کے وسائل واسباب اور چوپایوں پر خرچ کروں گا تا کہ مسلمان قدرت مند، مضبوط ہوں اور کفار ومخالفین سے جنگ وجہاد کے وقت غالب رہیں۔

یہ صرف میرا خیال اور میری بات نہیں ہے بلکہ تمام مسلمانوں کی رائے اور امت کا اجماع ہے، ہم ہرگز ہرگز کوئی مقصد ومطلب آپ سے پوشیدہ نہیں رکھنا چاہتے یا کوئی چیز آپ سے چھپانا نہیں چاہتے۔ جو کچھ

میرے پاس ہے وہ میں آپ کو دیتا ہوں، میں اپنی طرف سے کوئی سختی و دشمنی نہیں کروں گا، آپ اپنے پدر بزرگوار کی امت کی سردار ہیں۔

پیغمبر اسلام کے فرزندوں کی مادر گرامی ہیں، ہم آپ کے مال کو آپ سے نہیں لینا چاہتے، باپ اور بیٹوں کے اعتبار سے آپ کی منزلت و عزت کا انکار بھی نہیں کر سکتے، جو کچھ میرے ہاتھوں میں ہے اس میں آپ کا امر اور حکم نافذ ہوگا لیکن کیا میں آپ کے بابا کے قول کی مخالفت کر سکتا ہوں؟